سپریم کورٹ رپورٹس (1996) SUPP. 8 ایس سی آر

کمشنر، کارپوریشن آف مدراس

بنام

مدراس کارپوریشن ٹیچرس مینڈرام اور دیگران

8 نومبر 1996

[کے۔ راماسوامی اور جی۔ بی۔ پٹنائک، جسٹسز]

قانون ملازمت:

عہدے کی تخلیق اور اس کے لئے اہلیت کا تعین کرنا۔ ہدایت دینے کا اختیار۔ منعقد: یہ حکومت کی قانونی یا ایگزیکٹو پالیسی ہے کہ وہ کوئی عہدہ تخلیق کرے یا اس کے لئے اہلیت مقرر کرے۔ عدالت یا ٹریبونل اس طرح کی ہدایت دینے کے اختیار سے محروم ہے۔

دیوانی اپیلیٹ کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبرات 75-15074 آف 1996۔

1993 کے او۔ اے۔ نمبر 708 میں تامل ناڈو ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، مدراس کے 2.8.94 کے فیصلے اور حکم سے۔

درخواست گزار کے لئے آر۔ موہن آر۔ نیڈومارن، وی۔ جی۔ پرگاسن اور محترمہ پشپا راجن

جواب دہندگان کی طرف سے نوین آر۔ ناتھ اور ایس۔ آر۔ بھٹ۔

عدالت کا فیصلہ درج ذیل سنایا گیا:

اجازت دے دی گئی۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیلیں تامل ناڈو کے ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل کے 2 اگست 1994 کو او۔اے نمبر 708/93 اور 1685/93 میں دیے گئے حکم کے خلاف ہیں۔ درخواست گزار کارپوریشن نے تعلیمی افسران کی تقرری کی دوہری پالیسی اختیار کی تھی یا تو ماتحت ڈھانچہ سے ترقی کے ذریعہ یا سرکاری ملازمت سے ڈیپوٹیشن کے ذریعہ تقرری، ایسا لگتا ہے کہ ایجوکیشن آفیسر کے عہدے کو ڈپٹی ڈائریکٹر کے عہدے پر اپ گریڈ کیا گیا تھا اور انہوں نے کارپوریشن میں تعلیمی معیار کی نگرانی کے لئے ڈپٹی ڈائریکٹر کے عہدے کو پر کرنے کے لئے ایک سرکاری افسر کے تبادلے کے ذریعہ تقرری طلب کی تھی۔ مدعا علیہان یونین نے اپیل کنندہ کے مذکورہ اقدام کو ٹریبونل میں چیلنج کیا۔ ٹریبونل نے کارپوریشن کو برقرار رکھتے ہوئے اس طرح کی ہدایت دی تھی۔

اس لئے کارپوریشن کے کیڈر میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشنل آفیسر کے مساوی ایک عہدہ تخلیق کیا جانا چاہئے جس پر کارپوریشن کے کیڈر کے افراد کی تقرری کی جاسکے اور ایسے افراد کو کارپوریشن کے تعلیمی محکموں کے مجموعی انچارج کے طور پر چیف ایجوکیشنل آفیسر کے عہدے پر ترقی کے لئے کم سے کم تجربے کے بعد غور کیا جاسکے۔

کارپوریشن کے سینئر وکیل جناب آر موہن نے اس حکم کے خلاف ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے یہ اپیل دائر کی ہے کہ عہدے کی تخلیق اور اہلیت کا نسخہ حکومت کی قانونی پالیسی یا حکومت کی ایگزیکٹو پالیسی ہے۔ ٹریبونل کوئی عہدہ تخلیق کرنے یا اس عہدے پر فائز ہونے کے لیے درکار تجربے کا تعین کرنے کی ہدایت نہیں دے سکتا۔ ہم دیکھتے ہیں کہ تنازعہ میں قوت ہے۔

جواب دہندگان کے وکیل منصفانہ طور پر اس دلیل کو پورا کرنے میں ناکام رہے لیکن انہوں نے اس حکم کو اس بنیاد پر برقرار رکھنے کی کوشش کی کہ تبادلے کے ذریعہ تقرری ملازمت امیدواروں کو متاثر کرتی ہے۔ ہم اس میں نہیں جاسکتے کیونکہ یہ اس معاملے میں موضوع نہیں ہے۔ ان حالات میں، جیسا کہ پہلے کہا گیا

ہے،سوال یہ ہے کہ کیا ٹریبونل ایک عہدہ تخلیق کرنے کی ہدایت دے سکتا ہے یا اس عہدے کے لئے کم از کم قابلیت مقرر کر سکتا ہے؟ یہ اچھی طرح سے طے شدہ قانونی حیثیت ہے کہ یہ حکومت کی قانونی یا ایگزیکٹو پالیسی ہے کہ وہ کسی عہدے کی تخلیق کرے یا اس عہدے کے لئے قابلیت کا تعین کرے۔عدالت یا ٹریبونل اس طرح کی ہدایت دینے کے اختیار سے محروم ہے۔لہٰذا یہ ہدایت واضح طور پر غیر قانونی ہے۔

اس کے مطابق اپیلوں کی اجازت دی جاتی ہے۔لیکن اخراجات کے بغیر حالات میں۔

آر۔پی۔

اپیلوں کی اجازت ہے۔

Meraj U Din Sofi
2024.07.16 11:33
I am the author of this document